رازِ وحشت
بقلم
کومل اعوان
NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رازِ وحشت

از کومل اعوان

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ وحقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

"ٹائیگر جب سے اس لڑکی کو دیکھ کر آیا تھا اس کا دھیان اسی کی طرف تھا۔اسے وہ لڑکا یاد آیا جو لڑکی کو گھور رہا تھا اس وقت ٹائیگر نے اسے کچھ نہ کہا۔۔کیونکہ وہ اس لڑکی کی آنکھوں میں اپنے لیئے خوف دیکھ چکا تھا۔۔اسے بہت برا لگا تھا لیکن وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا یہ امیج اس نے خود بنائی تھی لوگوں کے سامنے۔۔اس نے ایک کال ملائی اور اس لڑکے کو اٹھانے کا کہا اسنے اس لڑکے کی معلومات اسی وقت نکلوالی تھی___

اب وہ سوچ رہا تھا اس لڑکی کو کیسے پایا جائے۔۔پہلے اسے یہ کام آسان لگا تھا لیکن اب اسے پتہ چل گیا تھا کہ وہ انسپیکٹر ہادی کی بہن ہے۔۔یہ نہیں تھا کہ وہ ہادی سے ڈرتا تھا لیکن اب یہ کام اسے تھوڑا مشکل لگ رہا تھا۔۔اس کا دل کسی ضدی بچے کی طرح مچل رہا تھا اسے پھر سے دیکھنے کے لیئے کچھ سوچتا ہوا وہ اٹھا اور ٹیبل سے گاڑی کی چابی اٹھا کر باہر کی طرف بڑھا___

××××××××××××××××××××××

نمل نے جب سے ٹائیگر کو ہادی سے بات کرتے دیکھا تھا۔۔اسے جب سے پتہ چلا تھا ہادی ہی ٹائیگر کا کیس دیکھ رہا تھا اسے عجیب ڈر لگ رہا تھا وہ ٹائیگر کے بارے میں زیادہ نہیں جانتی تھی لیکن وہ جتنا جانتی تھی اسے ڈرانے کے لیئے کافی تھا۔۔اسے بس اتنا پتہ تھا وہ بہت خطرناک ہے اور اس کا تعلق مافیا سے ہے۔۔مافیا کیا ہے کس طرح کے کام کرتا ہے اسے نہیں پتہ تھا اسے پتہ چلتا بھی تو کیسے وہ تھی تو بیس سال کی۔۔لیکن اس کے بھائی اور اس کے ماں باپ نے اسے بلکل کسی چھوٹی بچی کی طرح ہی ٹریٹ کیا تھا۔۔ اس کا بھائی ہادی اسے اپنی بیٹی کہتا ہے۔۔اس کا کہنا ہے میری نمل میری بیٹی ہے۔۔اس وجہ سے اس کے سامنے نہ تو کوئی مافیا کے بارے میں بات کرتا تھا نہ ہی اس کے سامنے نیوز دیکھتا تھا۔۔ٹائیگر کے بارے میں بھی اسے انٹرنیت سے پتہ چلا تھا۔۔اور وہ اس سے تب سے ڈرتی تھی اسے اب اور بھی خوف محسوس ہو رہا تھا ٹائیگر سے۔۔

××××××××××××××××××××××××

ٹائیگر اپنی گاڑی ٹارچر ھاؤس کے آگے روکی اور گاڑی سے اتر کر اندر کی جانب بڑھا۔۔ جہاں وہی لڑکا رسیوں سے بندھا بیٹھا تھا ٹائیگر اس کے پاس آیا۔۔ اور اس کے سامنے رکھی کرسی پہ بیٹھ گیا وہ لڑکا اسے پہچان گیا تھا۔۔ اسے ریسٹورنٹ والا منظر یاد آیا اس کا حلق خشک ہونے لگا ٹائیگر نے اس کی حالت دیکھی اور پھر کرسی کو قریب کرتے ہوئے اس کو ٹھوڑی سے پکڑا گرفت اتنی سخت تھی وہ لڑکا کراہا اٹھا۔۔

"ہاں تو بتاؤ اس لڑکی کو کیوں دیکھ رہے تھے؟ تم جانتے ہو تم نے کسے دیکھا ہے؟ ٹائیگر بھائی جانم کو اسے دیکھنے کا حق صرف مجھے ہے سمجھے۔۔"

پتھریلے تعاثرات کے ساتھ وہ گویا ہوا۔۔ اور اسکی ایک آنکھ میں مکا رسید کیا وہ لڑھک کر دوسری طرف گرنے والا تھا جب ٹائنگر نے اسے پکڑا اور اسے مارتا گیا اس پہ جنون طاری ہو گیا تھا جیسے۔۔ مار مار کر جب وہ تھک گیا تو اس نے اس کے ناخن ادھیڑنے شروع کئیے ٹارچر ھاؤس کی دیواریں اور وہاں موجود ہر چیز ہر انسان اس لڑکے کی چیخوں سے سہم گئے لیکن ایک ٹائنگر تھا جو بڑے سکون سے اس کی چیخیں سے لطف اٹھا رہا تھا

ٹارچر ختم کر کے اس کی ایک آنکھ میں ایسڈ ڈال کر اپنے ایک گارڈ کو آواز لگائی جو فوراً حاظر ہوا۔۔

"اسے لے جاؤ جہاں سے اٹھایا تھا۔۔اور ہاں تم اگر میرا نام لیا کسی کے سامنے تو یہ جو ایک آنکھ اور ایک ھاتھ سلامت چھوڑے ہیں یہ بھی نہیں رہیں گے سمجھے۔۔"

اس کا چہرہ تھپتپاتے ہوئے کہا اور باہر کی جانب بڑھ گیا گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اس نے اپنے کپڑے دیکھے جہاں جگہ جگہ خون لگا ہوا تھا۔۔

"اس حالت میں اپنی جانم کے سامنے گیا تو وہ مجھ سے اور ڈر جائے گی۔۔ایک کام کرتا ہوں پہلے حالت سدھار لیتا ہوں پھر جاؤں گا اس کے گھر۔۔"

وہ اپنے آپ سے باتیں کرتا ہوا گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا گھر جا کر کپڑے تبدیل کیئے اور

گاڑی میں سوار ہو گیا اب اس کا رخ ہادی کے گھر کی طرف تھا۔۔

××××××××××××××××××××××××

"ہادی یہ ٹائیگر بھا کا کیا معاملہ ہے؟ کیا تم اسی کیس کی وجہ سے اتنے مصروف رہنے لگے ہو اسی وجہ سے پریشان رہنے لگے ہو؟"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

افتخار صاحب نے اس سے ریسٹورینٹ والے واقعے کے بارے میں پوچھا وہ ٹائیگر کے بارے میں جانتے تھے جانتا تو خیر ہر کوئی ہی تھا سب کو اس کے بارے میں کچھ نہ کچھ تو پتہ ہی تھا۔۔

"بابا یہ میرا کام ہے آپ جانتے تو ہیں نہ۔۔اور آپ کو ٹائیگر سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔وہ کچھ نہیں کر سکتا اتنا بیوقوف نہیں ہے وہ کہ پولیس آفیسر سے

بھڑے۔۔اس لئیے آپ پریشان نہ ہوں۔۔"

ہادی نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔لیکن ٹائیگر کی جرات پہ وہ خود بھی حیران تھا وہ کیسے اس کے سامنے آکر اپنا تعارف کروا رہا تھا بنا کسی خوف کے۔۔(ٹائیگر کو انڈر ایسٹیمیٹ کیا تھا اس نے)

نمل کو کیسے دیکھ رہا تھا دیکھا تم نے۔۔اور اس سے نمل بہت ڈسٹرب ہے اس نے ٹھیک سے کھانا بھی نہیں کھایا تھا وہاں۔۔اگر میری بیٹی کے ساتھ کچھ ہوا تمہارے اس کیس کی وجہ تو پھر کیا کرو گے تم؟"

افتخار صاحب نے وہ بات بھی کہہ ڈالی جو انہیں پریشان کر رہی تھی۔۔ٹائیگر کا نمل کو دیکھنا ان سے چھپا نہ رہ سکا تھا اور وہ نمل کے لئیے بہت ڈر گئے تھے۔۔

"باباٹائیگر بھاجتنا بھی گر جائے لیکن وہ کبھی عورت اور بچوں پہ غلط نظر نہیں ڈالتا۔۔وہ ان لوگوں میں سے نہیں ہے جو عورتوں کو استعمال کرتے ہیں یا ان پہ غلط نظر ڈالتے ہیں۔۔اس لئیے آپ نمل کی فکر نہ کریں۔۔اور رہی بات آپ کی پریشانی کی تو چلیں میں کی تسلی کے لئیے اس کی سیکیورٹی بڑھا دیتا ہوں۔۔اور آپ پریشان نہ ہوں میں نمل کو کچھ نہیں ہونے دوں گا وہ نہ صرف بہن ہے میری دوست اور میری بیٹی بھی ہے اس لئیے آپ بیفکر ہو جائیں۔۔"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Bridal|Poetry|Interview

ہادی انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا تو وہ مطمیئن ہو گئے۔۔کیوں کہ انہیں پتہ تھا نمل کو سچ میں ہادی اپنی بیٹی ہی سمجھتا تھا۔۔اور انہیں یقین تھا اسے کچھ نہیں ہونے دے گا ہادی۔۔اور یہ اسی وقت تھا جب ٹائیگر ان کے گھر کے پیچھے کی طرف سے نمل کے روم کی کھڑکی پہ چڑھتا جا رہا تھا گارڈ کو ایک تھپڑ لگا کر اس سے نمل کا روم پوچھا تھا۔۔ اور اب وہ اس کی کھڑکی کے سامنے رکا تھا کھڑکی کھولنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

××××××××××××××××××××××

نمل جو کوئی کتاب پڑھ رہی تھی اسے اپنے کمرے کی کھڑکی کی طرف سے کوئی آہٹ محسوس ہوئی۔۔ لیکن اس نے دھیان نہ دیا ایک دو بار پھر ہوئی اسے لگا اس کا وہم ہے سر جھٹک کر کتاب کی طرف متوجہ ہوئی۔۔ لیکن اگلے ہی پل اس نے سامنے کھڑکی کی طرف دیکھا جہاں سے اب ٹائیگر اندر آیا اور اس کی طرف بڑھا۔۔ اس سے پہلے نمل چیختی ٹائیگر نے اس کے منہ پہ ہاتھ رکھا۔۔ اسے لئیے وہ دروازے کی طرف آیا اور دروازے کو اندر سے لاک لگایا نمل پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھے جا رہی تھی۔۔ ٹائیگر اس کی آنکھوں میں ڈوبنے والا تھا لیکن نمل کے مزاحمت کرنے سے اس کی توجہ نمل کی طرف مبذول ہوئی۔۔ جو کسی چڑیا کی طرح اس کی گرفت میں پھڑ پھڑا رہی تھی۔۔ ٹائیگر کو احساس ہوا اس کی گرفت سخت تھی اسنے گرفت ڈھیلی کی اور نمل کے کان کی طرف جھکتے ہوا گویا ہوا۔۔

"پرنسس میں ہاتھ دور کر رہا ہوں۔۔ اگر تمہاری آواز نکلی تو مجھے پھر سے تمہارا منہ بند کرنا پڑے گا۔۔ جو کہ میں نہیں چاہتا تو امید ہے تم آواز نہیں نکالو گی ہمم؟"

وہ بات کرتے ہوئے دور ہوا تو نمل نے اثبات میں سر ہلایا تو ٹائیگر نے ہاتھ دور کیا۔۔ نمل کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تو ٹائیگر نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیا۔۔اور اس کے آنسوں صاف کرنے لگا اس کے آنسوں صاف کرتے ہوئے وہ مسلسل مسکرا رہا تھا۔۔ نمل اس کے ڈمپل کو دیکھنے لگی اسے اس کے ڈمپل سے اور زیادہ وحشت ہونے لگی۔۔اگلے ہی لمحے اس نے ٹائیگر کو خود سے دور کیا۔۔

"آپ۔۔۔آپ جائیں یہاں سے۔۔"

اسنے ہکلاتے ہوئے کہا لیکن ٹائیگر اس کے بیڈ پہ جا کر بیٹھ گیا۔۔

"چلا جاؤں گا پرنس۔۔پہلے تم ادھر آؤ یہاں بیٹھو مجھے تم سے کچھ باتیں کرنی ہیں۔۔"

ٹائیگر نے اسے بیڈ پہ بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔اور خود اس کے کمرے کو دیکھنے لگا جس کی کلر تھیم بلیک اینڈ ریڈ تھی بلیک کلر کے پردے بلیک اور ریڈ کلر کا دیواروں پہ کلر بلیک اور ریڈ ہی کلر کا بیڈروم سیٹ اور وہ خود بھی اس وقت بلیک نائیٹ ڈریس میں موجود تھی بلیک ٹی شرٹ اور ٹراؤزر پہنے ڈری ہوئی اسے چھوٹی سی بچی لگ رہی تھی۔۔جو ہنوز وہیں کھڑی تھی ٹائیگر نے اس پھر بلایا لیکن وہ نہ آئی تو ٹائیگر اٹھا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ پہ بٹھایا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"پرنسس نام کیا ہے تمہارا کیا کرتی ہو تمہاری عمر کیا ہے؟؟"

وہ جیسے اس کا انٹرویو لے رہا تھا نمل کو اس سے خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔اس کے ھاتھ کانپ رہے تھے اس کی رنگت زرد پڑتی جا رہی تھی۔۔

"آپ جائیں یہاں سے میں۔۔میں بھائی کو بلاؤں گی ورنہ جائیں پلیز۔۔"

آنکھوں میں آنسوں لئیے التجا کر رہی تھی اس کے معصومیت سے کہنے پہ ٹائیگر کو اس پہ پیار آیا۔۔لیکن اس نے اسے دھمکی دی وہ بھی اپنے بھائی کی ٹائیگر بھاکو دھمکی دی اس نے وہ کیسے برداشت کرتا۔۔

"دیکھو پرنسس میں تم سے بہت آرام سے بات کر رہا ہوں۔۔اور تم مجھے دھمکی دے رہی ہو۔۔ٹائیگر کو دھمکی ہاہاہا بلاؤ اپنے بھائی کو چلو جلدی کر و بلاؤ۔۔لیکن ایک بات یاد رکھنا تمہارا بھائی میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔۔اب جواب دو جو میں پوچھ رہا ہوں۔۔"

کیا انداز تھا اس کا۔۔

ٹائیگر نے اس کی ٹھوڑی سختی سے پکڑتے ہوئے کہا۔۔تو نمل کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے۔۔اس کے سرد لہجے سے نمل اندر تک کانپ گئی۔۔

"نن نم نمل نام ہے میرا۔۔ابھی کک کالج ختم ہوا ہے۔۔میں ب بیس سال کی ہوئی ہوں۔۔ابھی ہفتہ پہلے۔۔ "

نمل نے ہکلاتے ہوئے کہا اس کی آواز بلکل دھیمی تھی بمشکل ہی ٹائیگر سن پایا تھا۔۔ اپنی بات کا جواب پاتے ہوئے ٹائیگر نے اس کو اپنی گرفت سے آزاد کیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"نمل تو تمہارا نام نمل ہے۔۔آگے پڑھنے کا ارادہ نہیں ہے کیا؟ ویسے مجھے پہلے پتہ ہوتا تو میں تمہارے لئیے کوئی تحفہ ضرور لاتا۔۔لیکن کوئی بات نہیں اگلی بار لے آؤں گا۔۔"

ٹائیگر اب اس کے بالوں کی ایک لٹ کے ساتھ کھیل رہا تھا اور اس سے بات ایسے کر رہا تھا جیسے اس کی بہت گہری دوستی ہو نمل سے۔۔

"اب آپ جائیں یہاں سے۔۔"

نمل نے ہمت کر کے ایک بار پھر اسے جانے کا کہا"

"چلا جاؤں گا جانم تم سو جاؤ رات بہت ہو گئی ہے۔۔"

ٹائیگر جیسے جانے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔اس لیئے اس نے نمل سے کہا تم سو جاؤ میں چلا جاؤں گا۔۔ نمل منہ کھولے اسے دیکھے گئی وہ ایسے بیٹھا تھا جیسے اس کا اپنا ہی تو گھر ہے یہ۔۔

"میں کیسے۔! میرا مطلب ہے آپ جائیں نہ یہاں سے پلیز چلے جائیں۔۔اگر کسی نے دیکھ لیا تو کیا کہیں گے۔۔بھائی آ جائیں گے پلیز جائیں نہ یہاں سے۔۔ "

نمل جیسے اس کی منتیں کی آنکھوں میں آنسوں لئیے وہ التجا کرتے ہوئے اسے اور بھی پیاری لگ رہی تھی۔۔اس نے بے اختیار اس کے آنسوں اپنی انگلیوں کے پوروں سے چنے اور اس کے گال تھپتھپتہ وہاں سے چلا گیا۔۔اس کے جانے بعد جیسے نمل کسی ٹرانس کی سی کیفیت سے باہر آئی۔۔اور جلدی سے اٹھ کر کھڑکی ٹھیک سے بند کرتے بیڈ پہ آئی۔۔اس کی پرفیوم کی خوشبو پورے کمرے میں پھیلی ہوئی تھی۔۔ نمل اٹھی اور دروازہ کھول کر روم سے باہر نکل آئی۔۔ جہاں ہادی اور افتخار صاحب چائے پی رہے تھے۔۔وہ بھی ان کے ساتھ وہاں بیٹھ گئی تو ہادی نے اس کی طرف دیکھا تو نمل پھیکا سا مسکرائی۔۔

"نمل تم سوئی نہیں بیٹا؟ "

مما نے اسے بیٹھا دیکھ پوچھا تو وہ اٹھ کر مما کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی۔۔اس وقت سب ہی افتخار صاحب اور شازیہ بیگم کے کمرے میں تھے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"مما میں آپ کے پاس سو جاؤں۔۔مجھے کمرے میں ڈر لگ رہا ہے۔۔"

نمل نے ان کی گود میں سر رکھتے ہوئے پوچھا تو افتخار صاحب نے ہادی کو اشارہ کیا کہ دیکھو میں نے کہا تھا نہ یہ ڈسٹرب ہے۔۔تو ہادی اٹھ کر اس کے پاس آیا اور اس کی بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا ہوا میری بیٹی کو ڈر کس سے لگ رہا ہے۔۔اور میرا بچا تو بہادر ہے بہت ڈر کیوں رہا ہے۔۔"

ہادی نے اسے پچکارتے ہوئے کہا۔۔وہ بلکل اس طرح بات کر رہا تھا جیسے ایک باپ اپنی بیٹی سے بات کر رہا ہے۔۔

"بھائی ایسے ہی بس۔۔ وہ ابھی ہارر فلم دیکھی نہ تو اس وجہ سے ڈر لگ رہا ہے۔۔ اور کچھ نہیں ہوا آپ پریشان نہ ہوں۔۔ "

نمل نے ان لوگوں کو تسلی دیتے ہوئے ان سے ٹائیگر کے آنے کی بات چھپالی تھی۔۔

"گڑیا منع کیا ہے نہ میں نے۔۔ کیوں دیکھتی ہو پھر بھی آپ ہارر موویز۔۔ اب ساری رات جاگتی رہو گی۔۔"

شازیہ بیگم نے اس کے بال سنوارتے ہوئے کہا۔۔

"اچھا نہ مما اب کیا ہو گیا۔۔ میں بس آج رات یہیں سونا ہے بابا آپ جائیں کہیں اور جا کر سوئیں۔۔"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نمل نے مما سے اور بابا سے ایک ساتھ کہا اس کا لہجا شرارتی تھا۔۔اس کے اس طرح کہنے سے افتخار صاحب نے سینے پہ ھاتھ رکھ کر تھوڑا سا جھکے جیسے کہہ رہے ہوں راجر باس اور سب لوگ ہی ہنس پڑے۔۔

××××××××××××××××××××××

دوسری طرف ٹائیگر اپنے کمرے میں بیڈ پہ لیٹا مسکرا رہا تھا۔۔ اس کا روم بہت ہی نفیس تھا بس ایک طرف الماری ایک دیوار پہ سمارٹ ٹی وی کمرے کے بیچ میں کنگ سائیز بیڈ۔۔ سرخ رنگ کی تھیم تھی تین دیواریں سرخ رنگ سے رنگی گئی تھی اور ایک سیاہ رنگ سے۔۔اسے خوشی اس بات کی تھی نمل کی کمرے کی تھیم بھی سرخ اور سیاہ تھی۔۔اور اب وہ بیٹھا اسے سوچ رہا تھا کتنی معصوم ہے وہ بلکل چھوٹی بچی کی طرح۔۔اور اس کی ناک میں پہنی نوز رنگ اسے اور دیوانہ بنا رہی تھی۔۔اسے پانے کا جنون بڑھتا جا رہا تھا لیکن یہ اتنا آسان نہیں تھا۔۔انسپیکٹر ہادی کی وجہ سے اسے یہ تھوڑا مشکل لگ رہا تھا۔۔ مگر وہ اسے حاصل کر کے دم لے گا۔۔

××××××××××××××××××××××××

"حدید کب تک اور کب تک ہم یوں بیٹھے رہیں گے۔۔آخر وہ آزاد گھوم رہا ہے۔۔روز اس کی کوئی نہ کوئی بات پتہ چلتی ہے لیکن ہوتا کیا ہے لیک آف ایویڈینس کی وجہ سے ہم اسے گرفتار بھی نہیں کر سکتے۔۔کچھ تو ہو گا جو اسے ہمارے اگے گھٹنے ٹیکنے پہ مجبور کرے۔۔کوئی تو غلطی ہو گی اس کی آخر کوئی اتنا پرفیکٹ کیسے ہو سکتا ہے۔۔"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس وقت ہادی حدید اور واجد بیٹھے تھے۔۔ایک بار پھر انہیں ٹائیگر کے خلاف کچھ ملا تھا لیکن وہ اتنا بھی ٹھوس نہیں تھا کہ اسے گرفتار کر سکے۔۔اور ہادی کو یہی بات غصہ دلا رہی تھی کہ ہوئی اتنا پرفیکٹلی سب کیسے کر سکتا ہے۔۔کل رات کسی انجان جگہ پہ ایک لاش ملی تھی جس کا چہرہ بھی پہچان میں نہیں آرہا تھا لیکن مارنے کا انداز بلکل ویسا تھا جیسے ٹائیگر مارتا تھا۔۔اور مرنے والا تھا بھی ٹائیگر کے رقیب کا رائیٹ ہینڈ لیکن یہ سب کس

نے کیا؟ کیا اس میں ٹائیگر کا ہاتھ ہے؟ کیوں مارا گیا؟ کچھ بھی پتہ نہیں چلا تھا ایک اور کیس لیک آف ایویڈینس کی وجہ سے انہیں بند کرنا پڑ رہا تھا۔۔

"یار ریلیکس ہو جا۔۔ مل جائے گا کچھ نہ کچھ تو کیوں اپنا دل جلا رہا ہے اپنا۔۔ کبھی تو غلطی ہو گی اس سے بھی بس اس دن ہم اس کو پکڑ لیں گے۔۔"

حدید نے اسے ریلیکس کرتے ہوئے کہا۔۔ ورنہ ہادی کے انداز سے ایسا لگ رہا تھا جیسے ابھی ٹائیگر سامنے ہوتا تو اسے شوٹ کر دیتا۔۔ واجد اس سب میں بس ان دونوں کی باتیں سن رہا تھا وہ تینوں ہی دوست تھے لیکن حدید اور ہادی زیادہ گہرے دوست تھے۔۔ واجد ان سے دور تھا اتنا ان سے کلوز نہیں تھا لیکن وہ اس پہ ٹرسٹ کرتے تھے جس کا فائیدہ ٹائیگر اٹھاتا تھا۔۔

"میرا نہیں خیال یہ کام ٹائیگر کا ہے۔۔ کیوں کہ آج کل ٹائیگر اور ھاشم ایک ساتھ ہی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کوئی پروجیکٹ کر رہے ہیں۔ایسے میں ٹائیگر ھاشم کا سب سے وفادار بندہ نہیں مار سکتا۔۔اور پھر یہ دیکھو تم لوگ اس کا دل نہیں نکالا گیا۔۔جبکہ ٹائیگر مارنے کے بعد دل نکال کر مرے ہوئے بندے کی لاش کے سامنے رکھتا ہے۔۔میرے خیال سے یہ کام اس کا نہیں۔۔"

واجد نے ان دونوں کا دھیان دوسری طرف کروایا۔۔تو ان لوگوں کو بھی مناسب لگا تھا اس اینگل سے تو ان لوگوں نے سوچا ہی نہیں تھا۔۔

"ہاں بات تو واجد کی بھی ٹھیک ہے۔۔لیکن کون مار سکتا ہے اسے ھاشم کا خاص بندہ تھا وہ۔۔ "

حدید نے کہا تو واجد نے لاعلمی سے شانے اچکائے(لیکن اس کا دل کر رہا تھا جا کر ٹائیگر کا سر پھاڑ دے)ہادی کا فون مسلسل بج رہا تھا لیکن اس نے دھیان نہ دیا۔۔

××××××××××××××××××××××××××

نمل آج کافی دنوں بعد باہر نکلی تھی۔۔اور وہ بھی اکیلے گارڈز کو چکما دے کر۔۔ لیکن اس کا اکیلے نکلنا اسے بھاری پڑ گیا تھا۔۔وہ گھر سے کافی دور آگئی تھی۔۔جب اسے احساس ہوا کوئی گاڑی اس کی گاڑی کے پیچھے آرہی ہے شام ہو گئی تھی۔۔اور جو روٹ اس نے لیا تھا وہ بھی کافی سنسان تھا۔۔اکا دکا گاڑیوں کے علاوہ کوئی ذی روح نہ تھا۔۔ نمل نے گاڑی کی سپیڈ بڑھائی۔۔وہ گاڑی مسلسل اسے فالو کر رہی تھی۔۔اچانک اس کی گاڑی کے آگے رکی نمل نے آنکھیں بند کر لی۔۔ تھوری دیر بعد اس کی کھڑکی کی طرف ایک لڑکا آیا اور اس کا دروازہ کھولا۔۔وہ کھڑکی کھلی رکھتی تھی اس لیئے آسانی سے دروازہ کھولا۔۔اور اسے ہاتھ سے پکڑ کر باہر نکالا وہ کھنچتی چلی آئی۔۔اب دوسرا لڑکے نے اس کا دوسرا ہاتھ بھی پکڑا۔۔وہ مسلسل خود کو چھڑانے کی سعی کر رہی تھی لیکن ناکام۔۔اور وہ دونوں اسے لیئے جنگل کی طرف جا رہے تھے۔۔ان لوگوں کو خود سے دور کرنے کے لیئے ھاتھ پاؤں مار رہی تھی۔۔ لیکن وہ دونوں اسے گھسیٹتے ہوئے

آگے بڑھنے لگے۔۔ایک جگہ رک کر انہوں نے اسے زمین پہ پھینکا تو نمل بھاگنے لگی۔۔ لیکن ان میں سے ایک نے اسے پکڑ لیا۔۔وہ خود کو بچانے کی کوشش کرنے لگی چیخنے لگی جتنی طاقت اس میں تھی اس نے لگائی۔۔ لیکن ایک لڑکے نے اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ دیا اس کی چیخیں دب گئی۔۔ لیکن وہ دونوں شیطان صفت درندے اس کی ایک بھی چیخ کی پرواہ کیئے بغیر اس کے پاس بڑھ رہے تھے۔۔ایک نے اسے ہاتھوں سے پکڑ رکھا تھا دوسرا اس پہ جھکا تھا۔۔اس نے اس کا دوپٹہ اتار کر پھینکا اور چھونے لگا۔۔اس سے پہلے وہ کچھ غلط کرتا فضا میں فائیر کی آواز گونجی۔۔اور پھر اس لڑکے کی چیخ نکلی جو اس پہ جھکا تھا۔۔ کسی نے اس لڑکے کو اس کے اوپر سے اٹھایا۔۔اور دوسرے لڑکے کی بھی چیخ سنائی دی۔۔اس نے اس طرف دیکھا جہاں وہ لڑکا اپنے پیٹ پہ ھاتھ رکھے کھڑا تھا۔۔ لیکن اس نے اپنے ھاتھ میں موجود گن سے فائیر کیا جو نمل لگا۔۔ نمل کو اپنے پیٹ میں کوئی چیز چیرتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔اور دوسری گولی اس کے بازو پہ لگی۔۔اور وہ نیچے گرتی چلی گئی اور بیہوش ہو گئی۔۔ان لوگوں نے ان تینوں لڑکوں کو پکڑا انہیں اپنے ایک بندے کے ساتھ بھیجا۔۔شہنواز نمل کے پاس آیا۔۔ جس کا خون بہہ رہا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

××××××××××××××××××

نمل کو گھر سے نکلتا دیکھ کر جو گارڈز ٹائیگر نے نمل کے لئیے رکھے تھے اس کے پیچھے گئے۔۔اس گاڑی کا پتہ ان لوگوں کو بھی تھا جو نمل کو فالو کر رہی تھی۔۔لیکن ٹریفک کی وجہ سے نمل کی گاڑی آگے نکل گئی تھی اور وہ لوگ سگنل بند کی وجہ سے دیر پہنچے۔۔اگر وہ صحیح وقت پہ نہ پہنچتے تو پتہ نہیں کیا ہو جاتا۔۔لیکن نمل کو گولی لگ چکی تھی ٹائیگر ان کا جو حال کرتا وہ الگ۔۔لیکن فلحال ان لوگوں نے ان لڑکوں کو پکڑ لیا تھا اب وہ لوگ نمل کو ہسپتال لے جا رہے تھے نمل کا خون بہت زیادہ بہہ گیا تھا۔۔ایسے میں وہ لوگ ٹائیگر کو بتانے میں اس کے انتظار میں وقت برباد نہیں کر سکتے تھے۔۔اس لئیے اسے ہسپتال لے جا رہے تھے نمل کے فون سے مسلسل ہادی کو فون لگا رہے تھے۔۔لیکن ہادی فون نہیں اٹھا رہا تھا تو شہنواز نے ٹائیگر کا نمبر ملایا وہ بھی فون نہیں اٹھا رہا تھا۔۔ہسپتال پہنچ کر ان لوگوں نے اسے گاڑی سے نکال کر اسٹریچر پہ لٹایا اور اندر

بڑھ گئے۔۔

××××××××××××××××××××××

ہادی کا فون مسلسل بج رہا تھا پہلے اس نے نظر انداز کیا۔۔ لیکن بار بار بجنے پہ موبائیل نکالا تو شازیہ بیگم کی کال تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اسلام و علیکم مما خیریت ؟"

فون اٹھاتے ہوئے ہی اس نے پوچھا۔۔ ورنہ شازیہ بیگم اسے کام کے وقت کال نہیں کرتی تھی۔۔

"ہادی نمل گھر پہ نہیں ہے۔۔دوپہر میں نکلی تھی رات ہونے والی ہے وہ واپس نہیں آئی۔۔میرا دل بیٹھا جا رہا ہے۔۔فون بھی نہیں اٹھا رہی۔۔اس کے گارڈز بھی یہیں ہیں۔۔وہ اکیلی گئی تھی ہادی مجھے ڈر لگ رہا ہے_۔۔"

شازیہ بیگم نے روتے ہوئے کہا۔۔ہادی نے ٹائیم دیکھا تو سچ میں اسے پریشانی ہوئی۔۔اتنی دیر نمل گھر سے نکلی تھی ابھی تک واپس نہیں آئی گاڈز کے بغیر اسے تو راستے بھی ٹھیک سے نہیں معلوم تھے۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اچھا مما آپ پریشان نہ ہوں میں دیکھتا ہوں اسے۔۔کچھ نہیں ہوگا اسے میں ہوں نہ۔۔آپ فون رکھیں میں دیکھتا ہوں۔۔"

اس نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کال بند کی۔۔اس کی سمجھ نہیں آرہا تھا نمل کہاں جا سکتی ہے وہ بھی اتنی دیر تک۔۔کال بند کرتے ہوئے اس نے حدید کو بلایا اور وہ دونوں

نمل کی تلاش کے لئیے نکلے۔۔جب ہادی نے اپنا فون نکالا نمل کو کال کرنے کے لئیے تو وہاں نمل کی کوئی دس بارہ کالز لگی ہوئی تھیں۔۔اس نے جلدی سے نمل کو کال ملائی تین چار بیلز کے بعد کال اٹھالی گئی۔۔

"نمل گڑیا کہاں ہو آپ اس وقت؟"

ہادی نے نمل سے پوچھا لیکن نمل کی جگہ اس نے کسی مرد کی آواز سنی___

"وہ بی بی اس وقت ہسپتال میں ہیں انہیں گولیاں لگی ہیں۔۔ہم کب سے آپ کو کال کر رہے ہیں۔۔اور یہ لوگ انہیں ایڈمٹ بھی نہیں کر رہے۔۔علاج بھی نہیں کر رہے۔۔ان کا کہنا ہے یہ پولیس کیس ہے۔۔بی بی کا خون بہت زیادہ بہہ گیا ہے۔۔اور یہ لوگ علاج نہیں کر رہے۔۔"

سامنے والا بندہ جو بھی تھا اس نے جیسے اس سور پھونکا تھا اس کے کانوں میں۔۔ایک جھٹکے سے گاڑی روکی اس نے اس کی نمل اس کی بہن دوست بیٹی اس وقت ہسپتال میں ہے۔۔اسے گولیاں لگی ہیں اسے کال کی گئی لیکن اس نے کال نہ اٹھائی تھی۔۔

"کک کون سا ہسپتال جلدی بتاؤ مجھے ؟ "

ہادی کی زبان لڑکھڑائی تھی حدید اسے حیرت سے دیکھ رہا تھا۔۔جس نے سامنے والی کی بات سن کر فون رکھا اور گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا۔۔حدید نے دیکھا اس کے ھاتھ کانپ رہے تھے اس کی آنکھوں سے پانی بہہ رہا تھا پانی نہیں آنسوں تھے ہاں آنسوں تھے۔۔اے ایس پی عبدلہادی افتخار اپنی بہن کی حالت کا سن کر رو رہا تھا حدید نے اس سے پوچھا۔۔

"کیا ہوا ہادی سب ٹھیک ہے نہ چھوٹی کا پتہ چلا کچھ ؟"

www.neweramagazine.com

"حدید اسے گولیاں لگی ہیں وہ ہسپتال میں ہے۔۔"

اس نے گاڑی موڑتے ہوئے کہا حدید بھی اسی شاک میں چلا گیا نمل تو اسے بھی بہت عزیز تھی بلکل اپنی بہنوں کی طرح اور وہ ہادی کا دکھ سمجھ سکتا تھا نمل کو تو وہ اپنی بیٹی کہتا تھا___

"وہ ٹھیک ہو جائے گی ہادی تم پریشان نہ ہو"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حدید نے اس کے کندھے پہ ھاتھ رکھتے ہوئے تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔ہادی نے کچھ نہ کہا اور وہ لوگ پندرہ منٹ میں ہسپتال پہنچے۔۔وہ کیسے پہنچا کیسے اترا اسے کچھ نہیں پتہ تھا۔۔جب وہ ایک کاریڈور سے گزرا تو اسے نمل ایک اسٹریچر پہ پڑی نظر آئی وہ فوراً اس کے پاس بڑھا۔۔

"نمل میری جان آنکھیں کھولو دیکھو میں آگیا ہوں۔۔"

ہادی نے نمل کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا۔۔تب تک حدید ڈاکٹر کو بلا کر آیا تھا۔۔ہادی ڈاکٹر کو آتا دیکھ اس کے طرف بڑھا اور اسے گریبان اے پکڑ کر دیوار سے لگایا۔۔

"میری بہن کا علاج کس نے نہیں کیا؟ بتاؤ کون سا ڈاکٹر تھا جس نے اس کے علاج کے لئیے انکار کیا۔۔؟اگرا گر میری بیٹی کو کچھ ہوا تو میں اس ہسپتال کو آگ لگا دوں گا سنا تم لوگوں نے۔۔ "

ہادی نے اس کا گلا دباتے ہوئے کہا حدید نے اس کے گرفت سے ڈاکٹر کو آزاد کروایا۔۔ تو ڈاکٹر نے اسٹاف سے کہہ کر نمل کو انٹینسو کیر یونٹ لے گئے تو وہاں کا چیرمین آگیا۔۔

"دیکھیں یہ پولیس کیس ہے۔۔اس لیئے ہم کوئی علاج نہیں کر سکتے۔۔ "

ڈکٹر کے کہنے پہ ہادی نے اپنا آئی ڈی کارڈ اور سروس کارڈ اس کے منہ پہ مارا تو ڈاکٹر بوکھلا کر پیچھے ہٹا۔۔

"بھاڑ میں گئے تم لوگوں کے رولز۔۔اور پولیس کیس ہے یہ میں اے ایس پی عبدلہادی افتخار ہوں۔۔اور اگر میری بچی کو کچھ ہوا تو میں قسم کھاتا ہوں اپنی بہن کی اس ہسپتال کو آگ لگا دوں گا اس کے ساتھ تمہیں بھی۔۔اب جا کر کام کروا اپنا____ میری بیٹی کو کچھ نہیں ہونا چاہیئے سمجھے۔۔"

ہادی دھاڑتے ہوئے گویا ہوا۔۔حدید نے ڈاکٹر کو وہاں سے بھیجا۔۔تو ہادی ٹائیگر کے گارڈ کے پاس آیا____

"تم لوگ کون ہو اور چھوٹی کیسے ملی تم لوگوں کو؟"

ہادی سے پہلے حدید نے ان دونوں سے پوچھا۔۔ تو شہنواز نے اسے ساری بات بتائی۔۔ جیسے جیسے وہ بتاتے جا رہے تھے ہادی کو لگ رہا تھا کوئی اس کے کانوں میں گرم سیسہ انڈیل رہا ہے۔۔ اس کی گڑیا کے ساتھ یہ اب کیسے ہو گیا اس کے ہوتے ہوئے۔۔ وہ نیچے بیٹھتا چلا گیا ہسپتال کا سارا اسٹاف اس کی حالت دکھ سے دیکھ رہا تھا۔۔ چھ فٹ کا مظبوط مرد اس وقت گھٹنوں پہ بیٹھا اپنی بہن کے لئیے رو رہا تھا۔۔ حدید نے اسے اٹھایا اور اسے لئیے ایک کرسی پہ بیٹھایا۔۔

"حدید میری گڑیا۔۔ اس نے کال کی تھی مجھے میں نے نہیں اٹھائی۔۔ اگر وہ لوگ نہ ہوتے تو پتہ نہیں کیا ہو جاتا نمل کے ساتھ۔۔ یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے___ میں اس کی کال رسیو کرتا تو یہ سب نہ ہوتا میں کیا کروں حدید۔۔ کیسے جاؤں گا اس کے

سامنے اس کا بھائی اس کی حفاظت نہیں کر سکا۔۔حدید وہ ٹھیک ہو جائے گی نہ۔۔"

وہ حدید سے بات کرتے ہوئے رونے لگا۔۔حدید نے اسے گلے لگایا اور اس کی پیٹھ تھپکنے لگا۔۔

تمہاری غلطی نہیں ہے یہ ھادی۔۔اور دیکھ چھوٹی کے ساتھ کچھ غلط نہیں ہوا نہ۔۔ اور تم خود کو بلیم مت کرو۔۔اس وقت چھوٹی کو تمہاری ضرورت ہے انکل آنٹی کو تمہاری ضرورت ہے۔۔ دیکھو کب سے آنٹی کی کال آ رہی ہے سنبھالو خود کو۔۔ چھوٹی ٹھیک ہو جائے گی اسے تمہاری دعاؤں کی ضرورت ہے۔۔"

حدید نے اسے سمجھایا تو اسے خیال آیا شازیہ بیگم کا اس نے فون نکالا اور افتخار صاحب کو آدھی بات بتا کر انہیں ہسپتال آنے کا کہا۔۔۔اور خود آپریشن تھیٹر کے دروازے کے باہر رکا اور اپنی بہن کو دیکھنے لگا جس پہ ڈاکٹرز جھکے اسے زندگی کی رونقوں کی طرف

واپس لانے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔

××××××××××××××××××××××

ٹائیگر اپنے گھر میں داخل ہوا تو شہنواز پہلے سے اس کے انتظار میں کھڑا تھا۔۔ جیسے ہی ٹائیگر اندر گیا شہنواز اس کے پیچھے آیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"بولو بھی شہنواز کیا بات ہے۔۔ کال بھی کر رہے تھے تم مسئلہ ہے کوئی؟"

ٹائیگر نے اسے اپنے پیچھے آتا دیکھ کر پوچھا تو شہنواز نے بات شروع کی۔۔

"بھاوہ نمل بی بی انہیں گولیاں لگی ہیں۔۔ اس وقت ہسپتال میں ہیں۔۔"

شہنواز نے اسے بتایا پانی کا گلاس منہ کی طرف لے جاتا ہوا ہاتھ تھما۔۔ساتھ ہی دل کی دھڑکن بھی تھمی۔۔گلاس رکھ کر اس کی جانب متوجہ ہوا جو سوچ رہا تھا پوری بات کیسے بتائے۔۔

"جانم کو گولیاں کیا مطلب تمہارا ہاں؟ کیسی ہے وہ؟ کیسے لگی گولیاں اسے؟ تمہیں اس کی حفاظت کے لئیے رکھا تھا نہ تو اسے کیسے لگی گولیاں ہاں؟"

ٹائنگر نے اس کا گریبان پکڑ کر اسے دیوار سے لگاتے ہوئے پوچھا

شہنواز نے مزاحمت نہیں کی۔۔وہ جانتا تھا غلطی اس کی تھی سگنل توڑ بھی تو سکتا تھا۔۔ وہ اسے رہ رہ کر ان لڑکوں کی جرات یاد آ رہی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"بھاوہ۔۔ "

اور شہنواز نے ساری بات اسے بتادی۔۔

جیسے جیسے وہ سنتا گیا اسے لگا وہ پانچ سال پیچھے چلا گیا۔۔اس کی اسی بے خبری کی وجہ سے اس کی چھوٹی نے جو تکلیف برداشت کی تھی اس پہ پہ جو گزری تھی وہ کیسے بھول سکتا تھا اور اب نمل۔۔غصے سے اس کی رگیں تن گئیں مٹھیاں سختی سے بھنچتی گئی اس نے شہنواز کو چھوڑا۔۔اور ٹیبل پہ پڑا واس پوری قوت سے دیوار پہ دے مارا نازک سا واس منٹوں میں کرچیوں میں تبدیل ہو گیا پھر شہنواز کی جانب بڑھا۔۔

"نام بتاؤ ہاسپٹل کا اور وہ لڑکے ان کیا بنا؟شہنواز اگر تم نے انہیں بھاگنے دیا تو خیر نہیں تمہاری۔۔"

شہنواز نے اسے ہسپتھل کا نام بتایا اور ان لڑکوں کے بارے میں بھی بتایا جو اس وقت

ٹارچر ھاؤس میں واجد کے حوالے تھے۔۔ٹائیگر اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی باہر گیا۔۔اور ریش ڈرائیونگ کرتے ہوئے ہسپتال پہنچا۔۔لیکن وہاں جگہ جگہ پولیس والے کھڑے تھے۔۔ایک کرسی پہ شازیہ بیگم اور ان کے ساتھ افتخار صاحب تھے سامنے آپریشن تھیٹر کے دروازے سے سر ٹکائے ہادی کھڑا تھا۔۔اس نے ایک میگزین اٹھائی اپنے چہرے کے سامنے پھیلا کر پاس پڑی کرسی پہ بیٹھ گیا۔۔وہ ہادی کے سامنے اس کے کمرے میں نہیں جا سکتا تھا۔۔نہ ہی ہادی اسے جانے دیتا اس لیئے انتظار کرنا بہتر لگا اسے۔۔

جاری ہے۔۔

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین